بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ہر جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۸ شوال ۱۳۸۹ھ - ۱۸ فتح ۱۳۴۸ش - ۱۸ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۹۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے

یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان غیر اللہ سے سوال کرے

"پھر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مسلمان اور سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں۔ اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اسکی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون کو اسی انجن کی طاقتِ عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا قائل ہو سکتا ہے اور اپنے آپ کو اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے؟ جیسے منہ سے کہتا ہے ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ مسلم ہے وہ مومن اور حنیف ہے۔ لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور اُدھر بھی جھکتا ہے وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اسپر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔ ترکِ نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جائیں اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں۔ ادھر ہی جھکتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتیں اسی طرح دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۱۷ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ فلو کا کچھ اثر ہے۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۱۷ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ رات بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف رہی ضعف بہت ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپکی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔

آمین

• میرا چھوٹا بچہ عزیز انوار احمد (عمر ۵ سال) بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ گزشتہ سال بھی عزیز پر اس مرض کا دو دفعہ حملہ ہو چکا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق اسے جلد صحتیاب فرماوے اور اپنے فضل سے آئندہ بھی اسے ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(رفیق احمد ثاقب۔ ربوہ)

• خاکسار کی چھوٹی بچی عزیزہ فرزانہ تحسین انتڑیوں میں خرابی کے باعث سخت تکلیف میں ہے۔ احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حمید الدین۔ ربوہ)

ضروری اعلان

۱۔ ہر شخص کے لئے ضروری ہوگا کہ اگر وہ جلسہ سالانہ پر دکان کرنا چاہے تو پہلے نظارت امور عامہ سے اجازت حاصل کر کے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اجازت حاصل کرے۔

۲۔ کسی دکان دار کو سگریٹ فروخت کرنیکی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۳۔ کسی دکان دار کو پٹاخے، گیس والے غبارے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس کے باوجود ایسی اشیاء فروخت کرے گا اس کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

۴۔ نظارت امور عامہ یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ وہ وجہ بتائے بغیر کسی کو اجازت نامہ جاری نہ کرے یا جاری شدہ اجازت نامہ منسوخ کر دے۔

(ناظر امور عامہ)

مسعود احمد پیشبر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ فتح ۱۳۴۸ ہش

مسلمانوں کی موجودہ دردناک حالت

آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم ایک اداریہ عید کی مسرت اور ہم ایک معاصر سے نقل کر رہے ہیں۔ معاصر نے اداریہ کے آخر میں فرمایا ہے کہ

"اس سوال کا جو جواب ہو گا وہی ہمارے اس اداریہ کا مضمون ہے۔ اگر ہو سکے تو ان سطور کے راقم کو اپنی رائے — حالت اور قلبی و ذہنی کیفیت سے بھی مطلع فرمائے۔ شاید آپ کی مسرت اس کی پژمردگی کا مداوا ہو سکے۔"

جو سوال آپ نے اپنے قارئین کے سامنے رکھا ہے وہ منقولہ اداریہ کے متن کی روشنی میں معاصر کے الفاظ میں حسب ذیل ہے:۔

"بڑے ہوٹلوں میں جنسی انارکی پھیلانے والے افعال — اس سب کچھ سے ترکیب پانے والے ماحول میں — عید جو بلاشبہ اہلِ ایمان کے لئے نویدِ مغفرت ہے۔ اور مغفرت وہ عظیم تر نعمت ہے جس پر جتنی مسرت ہو کم ہے — مگر اس گردوپیش اور ان مسائل سے دوچار ہونے والا مسلمان عید کی مسرت سے کسی حد تک بہرہ ور ہو سکتا ہے؟"

(المنبر ۱۲ دسمبر ۶۹ء صفحہ اوّل)

ہماری طرف سے اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اس زمانہ میں مادہ پرستی کے طوفان میں مسلمان بھی بہہ گیا ہے۔ کیونکہ وہ کشتی نوحؑ میں سوار ہونے کی بجائے دوسرے مادہ پرستوں کی طرح محض عقلی تدابیر سے اس طوفان کی ہلاکت آفرینیوں اور تباہیوں سے بچنا چاہتا ہے۔ جس طرح دوسرے دانشمندانِ زمانہ۔ یو۔این۔او کی تدابیر سے بجائے امن کے دنیا میں فتنہ و فساد نہ صرف بین الاقوامی سطح پر بلکہ ہر ملک کے اندر انفرادی سطح پر پھیل رہا ہے اسی طرح بعینہٖ اسی طرح مسلمانوں میں بھی پھیل رہا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ غیر مسلم اقوام تو عقلی تدابیر سے جن کو وہ ایک حد تک صحیح طور پر استعمال کرنے کی استعداد رکھتی ہیں کچھ سطحی فائدہ اُٹھاتے بھی نظر آتے ہیں مسلمان انہی اقوام کی زد میں آ کر ان سے بھی زیادہ تباہ حال اور پریشان ماحول میں سے گزر رہا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں سے زیادہ زار و لاچار کوئی بھی قوم نہیں ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو جو اس نکبت سے دامن بچانے کی جو نعمت عطا کی ہوئی ہے اس نعمت کو انہوں نے کفرانِ نعمت کر کے پسِ پشت ڈالی دیا ہوا ہے اور غیر اقوام کی طرح اہلِ عقل کی پیروی کر کے اس نعمت کے نسخہ کو بھی محض اپنی عقلی تدابیر سے استعمال کرنا چاہتے ہیں ؂ (باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

تاریخِ احمدیّت کی دسویں جلد

(رقم فرمودہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عالمی عدالت)

نوٹ:۔ امسال جلسہ سالانہ پر تاریخِ احمدیت کی دسویں جلد شائع ہو رہی ہے جو کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت اہم تاریخی حالات پر مشتمل ہے۔ اس جلد کے پیش لفظ کے طور پر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جو سطور تحریر فرمائی ہیں وہ افادۂ احباب کے لئے درجِ ذیل کی جاتی ہیں۔ (ادارہ)

"الحمد للہ کہ تاریخِ احمدیت کی دسویں جلد طبع ہو کر احباب کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے۔ پہلی نو جلدوں کی طرح اس کا ہر باب بھی گوناگوں دلچسپیوں کا مخزن ہے۔ اس جلد کے ابتدائی حصے میں سلسلہ احمدیہ کی تعلیمی اقدار اور مقاصد تعلیم کی وضاحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشادات سے کی گئی ہے جن کا ہر وقت پیشِ نظر رہنا سلسلہ کی تعلیمی ترقی اور ارتقاء کے لئے لازم ہے اور جو ہر قدم پر ہمارے معلمین اور متعلمین کے لئے شمعِ ہدایت اور مشعلِ راہ ہیں۔ بیشتر حصہ اس جلد کا جہاں سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کا ایک اہم جزو ہے ساتھ ہی پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کی تاریخی داستان کا بھی ایک نہایت دلچسپ اور ناقابلِ فراموش باب ہے۔ ان واقعات پر بیس بائیس سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ پاکستان کی نئی پود جسے ان دردانگیز ہنگاموں کا ذاتی تجربہ اور مشاہدہ نہیں رہا جن میں سے گزر کر پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ آہستہ آہستہ ان مساعی اور اس جدوجہد کی تفاصیل سے ناآشنا ہوتی چلی جا رہی ہے جن کا مطالبہ قیامِ پاکستان کی خاطر برِّصغیر کے مسلمانوں سے ہوا اور جن میں امام جماعتِ احمدیہ اور جماعتِ احمدیہ نے اپنی بساط سے بہت بڑھ کر حصہ لیا۔ اس جلد میں ان مساعی کا مرقع بھی پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے کمال فضل سے اس جلد کی تالیف میں حصہ لینے والوں کی محنت کو قبولیت سے نوازے اور انہیں وافر اجر سے متمتع فرمائے (آمین)

والسلام

خاکسار ظفر اللہ خاں

جلسہ کا ایک دن

ربوہ میں اجتماعِ سعیداں ہے آج پھر
ہر قلب نورِ حق سے فروزاں ہے آج پھر

ذکرِ خدا و صلِّ علیٰ کی بہار ہے
تقدیس کا شگفتہ گلستاں ہے آج پھر

آئی ہے پھر صدائے الست بربّکم
صبحِ ازل میں گردشِ دوراں ہے آج پھر

پھر ہو گئے ہیں نوحؑ کی کشتی میں ہم سوار
الحاد و کفر و شرک کا طوفاں ہے آج پھر

تنویرؔ بھی شرابِ تجلّی میں مست ہے
اس دلرُبا کا ہاتھ میں داماں ہے آج پھر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ

قبولیتِ دعا کے شرائط اور چند سنہری گُر

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ افریقہ و سنگاپور

پانچویں شرط

قبولیتِ دعا کی ایک اہم شرط یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ سے جو کچھ بھی مانگنا ہو اور جو دعا کرنی ہو نہایت صبر و رضا اور مستقل مزاجی اور سوز و گداز و الحاح سے بالالتزام دعا مانگتا جائے۔ اور اس میں تھکاوٹ یا مایوسی یا اللہ تعالےٰ پر بدظنی کا خیال دل میں نہ آنے دے اور متواتر دعا کرتا چلا جائے۔ کیونکہ دنیاوی کاموں اور امور میں اللہ تعالےٰ نے تدریجی طور پر ترقی و تنزل یا تبدیلی کا قانون نافذ کر رکھا ہے۔ پس جلد بازی کرنے سے ہو سکتا ہے کہ انسان کا بنا بنایا کام ادھورا رہ جائے یا خراب ہو جائے۔ ہو سکتا ہے کہ جس کام کے لئے انسان اللہ تعالےٰ سے دعا مانگ رہا ہے۔ اس کی تکمیل اس انسان کی دعا کے نتیجہ میں درجہ بدرجہ تدریجی طور پر شروع ہو گئی ہو۔ اور نتیجہ کے لئے وقت درکار ہو۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس کے حق میں حالات کی تبدیلی کا حکم صادر کر دیا ہو۔ مگر دعا کرنے والے کی جلد بازی یا مایوسی کے پیش نظر وہ کام پھر رہ جائے۔ بعض بزرگوں کے متعلق آتا ہے۔ کہ وہ ایک کام کے لئے سالہا سال تک خدا سے دعا مانگتے رہے۔ اور باوجود آگے سے جواب نہ ملنے کے بلکہ نفی میں جواب ملنے کے باوجود بھی وہ دعا کرتے چلے گئے۔ اور آخر کار خدا تعالےٰ جو رحیم حیا ہے اسے خیال آگیا اور اس نے وہ دعا قبول کر لی۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مثال کے طور پر فرمایا ہے۔ کہ ایک خر گدا ہوتا ہے اور ایک نر گدا ہوتا ہے۔ خر گدا وہ ہوتا ہے جو ایک دروازے پر آ کر خیر کی صدا دیتا ہے۔ اور بھیک مانگتا ہے اندر سے انکار کی آواز آئے یا کوئی آواز ہی نہ آئے تو مایوس ہو کر آگے چل پڑتا ہے نر گدا وہ ہوتا ہے جو بھیک مانگتا ہی چلا جاتا ہے۔ اور اس وقت تک نہیں ہٹتا جب تک کچھ نہ کچھ حاصل نہ کر لے۔

حضورؑ فرماتے ہیں مومن کو بھی دعا کرتے وقت اپنے آپ کو نر گدا ثابت کرنا چاہیئے۔ اور ایسے الحاح اور سوز اور جوش اور رقت کے ساتھ متواتر استقلال سے دعا کرتے جانا چاہیئے۔ اور خدا کے در سے ہٹنا نہیں چاہیئے۔ جب تک دعا قبول نہ ہو۔ یا جواب نہ مل جائے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا کے لئے سب سے اوّل اس امر کی ضرورت ہے کہ دعا کرنے والا کبھی تھک کر مایوس نہ ہو جائے۔ اور اللہ تعالےٰ پر سوءِ ظنی نہ کر بیٹھے کہ اب کچھ بھی نہیں ہوگا۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس قدر دعا کی گئی۔ کہ جب مقصد کا شگوفہ سرسبز ہونے کے قریب ہوتا ہے۔ دعا کرنے والے تھک گئے ہیں جس کا نتیجہ ناکامی اور نامرادی ہو گیا ہے۔ اور اس نامرادی نے یہاں تک بُرا اثر پہنچایا ہے۔ کہ دعا کی تاثیرات کا انکار شروع ہو گیا ..... دعا کی ایسی ہی حالت ہے جیسے ایک زمیندار باہر جا کر اپنے کھیت میں ایک بیج بو آتا ہے۔ اب دیکھو وہ دانہ جس وقت سے زمین کے نیچے ڈالا گیا تھا۔ دراصل اسی ساعت سے وہ پودا بننے کی تیاری کرنے لگ گیا تھا۔ مگر ظاہر بین نگاہ اس سے کوئی خبر نہیں رکھتی ایک نادان بچہ اس وقت یہ نہیں سمجھ سکتا۔ کہ اس کو اپنے وقت پر پھل لگے گا۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ کیوں اسی وقت اس کو پھل نہیں لگتا۔"

آگے حضور فرماتے ہیں:۔

"یہ سچی بات ہے کہ دعا میں بڑے بڑے مراحل اور مراتب ہیں۔ جن کی ناواقفیت کی وجہ سے دعا کرنے والے اپنے ہاتھ سے محروم ہو جاتے ہیں ان کو ایک جلدی لگ جاتی ہے اور وہ صبر نہیں کر سکتے۔ حالانکہ خدا تعالےٰ کے کاموں میں ایک تدریج ہوتی ہے۔ دیکھو یہ کبھی نہیں ہوتا کہ آج انسان شادی کرے تو کل اس کے گھر بچہ پیدا ہو جاوے۔ حالانکہ وہ قادر ہے جو چاہے کر سکتا ہے۔ ..... دعا کے لئے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس کو اس مقام اور حد تک پہنچایا جائے۔ جہاں تک پہنچ کر وہ نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہے۔ میں نے اپنے تجربہ سے دیکھا ہے۔ اور گزشتہ راستبازوں کا تجربہ بھی اس پر شہادت دیتا ہے۔ کہ اگر کسی معاملہ میں دیر تک خاموشی کرے تو کامیابی کی امید ہو جاتی ہے لیکن جس امر میں جلد جواب مل جاتا ہے۔ وہ ہونے والا نہیں ہوتا۔ عام طور پر ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ ایک سائل جب کسی دروازے پر مانگنے کے لئے جاتا ہے۔ اور نہایت عجز اور عاجزی سے مانگتا ہے۔ اور کچھ دیر تک جھڑکیاں کھا کر بھی اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا۔ اور سوال کئے ہی جاتا ہے۔ تو آخر اس کو بھی کچھ شرم آ ہی جاتی ہے۔ خواہ کتنا ہی بخیل کیوں نہ ہو۔ پھر بھی کچھ نہ کچھ اس سائل کو دے ہی دیتا ہے تو کیا دعا کرنے والے کا ایک معمولی سائل جتنا استقلال بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ جو کریم ہے اور حیا رکھتا ہے جب دیکھتا ہے کہ اس کا عاجز بندہ ایک عرصہ سے اس کے آستانہ پر گرا ہوا ہے۔ تو کبھی اس کا انجام بد نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۱۵ تا صفحہ ۳۱۹)

"دیکھو ابراہیم علیہ السلام نے ایک دعا کی تھی کہ اس کی اولاد میں سے عرب میں ایک نبی ہو۔ پھر کیا وہ اسی وقت قبول ہو گئی۔ ابراہیم علیہ السلام کے بعد ایک عرصہ دراز تک کسی کو خیال بھی نہ آیا کہ اس دعا کا کیا اثر ہوا لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی صورت میں وہ دعا پوری ہوئی اور پھر کس شان کے ساتھ پوری ہوئی۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۴۲)

چھٹی شرط

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جو شخص ہمارے کسی پیارے عزیز یا بیٹے سے محبت یا ہمدردی کا سلوک کرتا ہے۔ اس سے ہمیں بھی طبعی طور پر محبت اور ہمدردی ہو جاتی ہے۔ اور ہم اس کی مدد یا اس سے ہمدردی کا سلوک اور احسان وغیرہ کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت میں اسی طبعی تقاضے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو فرمایا کہ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو سرنیک فطرت انسان کو بتا دے کہ اگر تمہیں خدا تعالےٰ سے محبت کا دعوےٰ ہے اور اس سے تعلق محبت و دوستی کو استوار رکھنا چاہتے ہو تو اس کا اہم ترین ذریعہ یہ ہے کہ میری پیروی و اطاعت کرو۔ میرے پیچھے چلو۔ میرے کام میرے دینِ اسلام کی اشاعت میں لگ جاؤ اور مجھ سے محبت کرو۔ پھر اللہ تعالےٰ خود بخود تم سے محبت کرنے لگ جائے گا اور تمہاری محبت کی قدر کرے گا اور تمہیں محبتِ الٰہی کے روحانی انعامات اور پھلوں سے نوازے گا۔ اور تمہاری باتیں مانے گا اور تمہاری ضرورتیں پوری کرے گا اور تمہاری دعائیں سنے گا۔

پس اللہ تعالےٰ سے تعلق اور اس سے اپنی دعائیں قبول کرانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے محبوب ترین رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کی جائے۔ اور آپ کے جانثار خادم بن کر آپ کے دین کی اشاعت و

اشاعت کی جائے اور آپ پر کثرت سے درود شریف بھیجا جائے۔ خصوصاً دعائیں کرتے وقت درود شریف کا خاص ورد کیا جائے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ مخلوق خدا سے ہر طرح نیک سلوک اور ہمدردی کی جائے اور حقوق العباد کے کسی شعبہ کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ اور حتی الوسع بے کس معیت زدوں بیماروں، ناداروں، مسکینوں، کم ستوں یتیموں اور بیواؤں کی مدد کی جائے اور ان کو مشکلات و مصائب سے بچایا جائے۔ اور ان سے محبت کی جائے۔ اللہ تعالےٰ کی محبت کو جذب کرنے اور اس سے اپنی دعائیں قبول کروانے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ کیونکہ جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

الخلق عیال اللہ واحب
الخلق الی اللہ من احسن الی
عیالہ

دنیا کی مخلوق اللہ تعالےٰ کے عیال اور اولاد ہیں خواہ وہ انسان ہوں یا جن حیوان ہوں یا پرند۔ سب اس کے بچے اور اس کی پیدائش ہیں۔ انسانوں میں سب سے زیادہ محبوب و پیارا اللہ تعالےٰ کو وہ ہے جو اس کے عیال اور اولاد سے محبت و احسان اور ہمدردی کا سلوک کرتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے

ان تنصروا اللہ ینصرکم

یعنی اگر تم اللہ تعالےٰ کی مدد کرو گے تو اللہ تو تمہاری مدد کرے گا۔ اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کے محتاج و ضرورتمند بندوں کی مدد اور ان سے نیک سلوک اور احسان کرو گے تو اللہ تعالےٰ تم پر رجوع برحمت ہوگا اور تمہاری ضروریات کا کفیل ہوگا۔ اور تمہاری دعائیں قبول فرمائیگا کیونکہ اللہ تعالےٰ خود تو غنی ہے۔ اسے انسانوں کی مدد کی کوئی ضرورت نہیں۔ پس قبولیت دعا کا ایک ذریعہ خلق خدا کے حقوق ادا کرنا ان سے ہمدردی اور محبت و احسان کرنا اور ان کی ضروریات پوری کرنا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو وصیت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ازدیاد اور تجدید کے لئے ہر نماز میں درود شریف کا پڑھنا ضروری ہوگیا۔ تاکہ اس دعا کی قبولیت کے لئے استقامت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے۔ درود شریف حصول استقامت کا بہترین ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں۔ اول ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ دوم یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ سوم۔ موہبت الٰہی" (ریویو آف ریلیجنز جلد ۳ نمبر ۱)

حقوق العباد کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں دانستہ غفلت نہ کی جاوے جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لیگا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جائیگی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس پر اپنا فضل کریگا" (ملفوظات جلد ۱۰)

اللہ تعالےٰ ہمیں ان ارشادات پر عمل کرنیکی توفیق دے آمین

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے پچاس ہزار روپے بجٹ کی ذمہ داری اطفال اور ناصرات الاحمدیہ پر ڈالی تھی۔ لیکن ابھی تک ناصرات اور ناصرات کی نگرانات نے اپنی ذمہ داری کو صحیح طور پر نہیں سمجھا۔ وقف جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ دس دسمبر تک ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے وقف جدید کا کل چندہ چھ ہزار آٹھ سو بیاسی روپے جمع ہوا ہے۔ جس میں سے چار ہزار پانچ سو چھیاسی روپے صرف ربوہ کی ناصرات الاحمدیہ کا ہے۔ اور سارے پاکستان کی ناصرات کا چندہ صرف دو ہزار دو سو چھتر روپے بنتا ہے۔ گویا سارے پاکستان کی ناصرات کا چندہ مل کر بھی ربوہ کی ناصرات سے کم بنتا ہے۔ بعض بڑی بڑی جگہوں سے بالکل کم چندہ وصول ہوا ہے۔

اب بھی تمام نگرانات۔ ناصرات اور عہدہ داران لجنہ کوشش کریں کہ سال کے اختتام تک وقف جدید ناصرات کا جتنا چندہ بھی وصول کیا جاسکے وصول کرکے جلسہ سالانہ پر ساتھ لاتے ہوئے لے آئیں۔ جو چندہ جمع ہوا ہے وہ بہت ہی کم ہے۔ جو محض ناپڑھنے کا نتیجہ ہے۔ براہ مہربانی ان چند دنوں میں اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ اور بیرون از ربوہ ناصرات اپنا چندہ بڑھانے کی کوشش کریں۔

خاکسار
مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۹ رمضان تک

سورۂ بقرہ کی سترہ آیات یاد کرنے والی بہنیں

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا کہ ۲۹ رمضان المبارک کو جو بہنیں سورۂ بقرہ کی سترہ آیات یاد کر لیں گی۔ ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ چنانچہ ۲۴۵۶ بہنوں کے متعلق لجنات کی طرف سے اطلاع ملی ہے۔ کہ انہوں نے سترہ آیات سورۂ بقرہ کی حفظ کر لی ہیں۔ اس لئے ان کے نام حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی غرض سے پیش کر دیئے گئے تھے۔ ان کے نام کی سندات جاری کی جارہی ہیں ان مقامات کی عہدہ داران جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر لجنہ اماء اللہ سے سندات حاصل کر لیں۔ اگلی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ۲۵ دسمبر کو پیش کی جائیگی۔ اس سے قبل باقی لجنات کی طرف سے اطلاع آنی ضروری ہے۔

۱۔	لجنہ اماء اللہ ربوہ	۱۱۴۶	خواتین
۲۔	" لاہور	۳۶۰	"
۳۔	" راولپنڈی	۱۰۱	"
۴۔	" سرگودھا	۳۸	"
۵۔	" شیخوپورہ	۳۵	"
۶۔	" گوجرانوالہ	۳۹	"
۷۔	" سیالکوٹ	۴۱	"
۸۔	" جہلم	۷۵	"
۹۔	" پشاور	۳۶	"
۱۰۔	" ملتان	۲۴	"
۱۱	" ایبٹ آباد	۱۵	"
۱۲۔	" چٹاگانگ مشرقی پاکستان	۲۲	"
۱۳۔	" ساہیوال	۳۷	"
۱۴۔	" جھنگ صدر	۲۳	"
۱۵	" گجرات	۲۲	"
۱۶۔	" بہاولپور	۱۸	"
۱۷۔	" حیدرآباد	۱۲	"
۱۸	" داؤد خیل	۳	"
۱۹	" احمد آباد سٹیٹ	۱۵	"
۲۰۔	" چمن	۲	"
۲۱۔	" فیروز والہ	۱۴	"
۲۲۔	" بھکر	۵	"
۲۳۔	" منڈی بہاؤالدین	۵	"
۲۴	" حافظ آباد	۱۳	"
۲۵	" سانگلہ	۳	"
۲۶	" کاہلواں چک ۳۱	۱	"
۲۷۔	" فورٹ سنڈیمن	۲	"
۲۸۔	" علی پور چٹھہ	۳	"
۲۹۔	" چک ۱۸۴ ضلع بہاولنگر	۴	"
۳۰	" سانگھڑ سندھ	۴	"
۳۱	" باندھی ضلع نواب شاہ	۲	"
۳۲۔	لجنہ اماء اللہ گکھووال چک ۱۳۱ ضلع بالٹی پور	۳۹	خواتین
۳۳۔	" لودھراں	۸	"
۳۴	" مونگ	۴	"
۳۵۔	" کنگ چتن	۳	"
۳۶	" منگلہ	۵	"
۳۷۔	" پنڈ مرالہ	۱	"
۳۸۔	" چک ۹۸ شمالی سرگودھا	۱۷	"
۳۹	" چک بھمرہ	۱	"
۴۰۔	" محمد آباد اسٹیٹ	۲۶	"
۴۱	" سماعیلہ	۸	"
۴۲۔	" پوڑانوالہ	۲	"
۴۳۔	" کیرن ضلع لاہور	۱	"
۴۴۔	" چک ۶۸ ج ب	۱	"
۴۵۔	" ننکانہ	۱۱	"
۴۶۔	" خوشاب	۳۳	"
۴۷۔	" چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا	۱۲	"
۴۸۔	" بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۱۲	"
۴۹	" گوجرخان ضلع راولپنڈی	۵	"
۵۰	" اوکاڑہ	۳۷	"
۵۱	" وزیرآباد	۱۲	"
۵۲	" دھیر کے کلاں	۴	"
۵۳۔	" چونڈہ	۲۴	"
۵۴۔	" چک ۲۶ ج ب	۲	"
۵۵۔	" باغ	۱	"
۵۶۔	" چک ۲۲۶ ج ب	۴	"
۵۷۔	" ۲۲۳ فورٹ	۲	"
۵۸۔	" لیہ	۵	"
۵۹۔	" ۱۲۳ ج ب ضلع رحیم یار خاں	۵	"
۶۰۔	" لیستی جمال والا	۸	"
۶۱۔	کسی جگہ سے جہاں کا نام درج نہیں	۸	"

گویا کل تعداد جو اب تک پہنچی ہے وہ ۲۴۵۶ ہے۔ باقی بہنوں کے ناموں سے جنہوں نے اس کے بعد یاد کی ہیں لجنات جلد اطلاع دیں۔ ناصرات اس کے علاوہ ہیں۔ ان کی لسٹ علیحدہ شائع کی جائے گی۔

عید کی مسرت اور ہم

عنوان نیا نہیں تقریباً ہر سال المنبر میں اس انداز سے بات ہوتی ہے اور احباب کا ایک خاصہ اہم حصہ ہم سے اس کی بھی ہے کہ ہم مسرت کو بھی غم میں بدلنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں اور تبشیر کے بجائے انداز ہماری گفتگوؤں تحریروں اور خطبات پر غالب رہتا ہے۔

احباب کا شکوہ بے جا نہیں اور بالخصوص جب عین لمحہ مسرت میں، داستان غم سنانا شروع کر دی جاتی ہے تو طبائع کا تکدر فطری بات ہے۔ لیکن ہمارا عذر یہ ہے کہ ایک تو بشارت کے سنانے والوں کی کمی نہیں، یہ امت ایک لمبے عرصے سے بشارتیں ہی نہیں سنا رہی ہے فضائل الحال سے تمناؤں اور آرزوؤں تک سبھی ہمارے خطبات اور مواعظ کا اصل مواد ہے ہیں۔ لیکن ہوا یہ ہے جہاں تک دینی حمیت وغیرت کا تعلق ہے اور جہاں تک جذبہ اطاعت اور عملی زندگی میں کتاب وسنت کی اتباع کا عنوان ہے، ہم روز افزوں تنزل کا شکار ہوتے چلے جا رہے ہیں اور اب حالت یہ ہے کہ ہم نے بحیثیت قوم اپنے فرائض سے کوتاہی اور اپنے ذمہ عائد حقوق کو تو نظر انداز کر دیا ہے اور جن چند اعمال کے فضائل ہم نے مسلسل سہے ہیں دین دار حلقے بھی انہی اعمال کی ظاہری صورت تک محدود ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو رہا ہے کہ ایک دو فی صد تعداد مسلمانوں کی مساجد سے تعلق رکھتی ہے، پردہ اور اندرون خانہ عائلی امور شریعت کی پابندی کا حال اس سے بھی ابتر ہے، معیشت میں حلال وحرام کا لحاظ عنقا سا ہو رہا ہے دنیوی امور ومعاملات میں امانت کی جگہ خیانت، سچ کی بجائے جھوٹ دروغ پذیر ہے۔ دیانت مغلوب اور دھوکا غالب، خود غرضی معمول اور ایثار وقربانی متروک، اپنی لذت آفرینی کے لئے دوسروں کی زندگیوں کو تلخ بنا دینا ہمارا شب وروز ہے۔ اور جہاں تک ہماری اجتماعی زندگی کے مختلف شعبوں مثلاً سیاست، معیشت، معاشرت دفاع اور دوسری عنوانات کا تعلق ہے۔ ہر شخص اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے کہ دنیا بھر میں کوئی ایک مسلمان ملک ایسا نہیں جو کہ اغیار کا دست نگر نہ ہو، — بلکہ کہنا چاہیئے کہ ہم اسلحہ حاصل کر کے گیہوں اور تیل کے عوض اور بسا اوقات تو اپنے دین کو بیچ دیتے ہیں اور یہ حالت تو گویا ہمارا مقدر بن چکی ہے کہ ہم اپنے ملکوں کی آزادی اور سالمیت کو ان داتا اور اسلحہ عطا کرنے والے ملکوں کے ہاتھوں خطرے میں دیکھتے ہیں لیکن لمدو وتعاون اور قرضوں کے زنجیر میں ہم اس طرح سے جکڑے ہوتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے اور اسی ڈگر پر چلنے کو ناگزیر خیال کرتے ہیں۔ جو کہ ہمارے خدا تعالےٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کے دشمن ہمارے لئے متعین کرتے ہیں۔

آج — مصر۔ شرق اردن اور شام کے بعض اہم علاقے اسرائیل کے قبضے میں ہیں، عرب مسلمانوں پر قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔ اریٹریا کے مسلمان ذبح ہو رہے ہیں ہندوستان کے مسلمانوں کی جان و آبرو اور دین تک کو مہیب خطرات لاحق ہیں۔ کشمیر کا مسلمان زنجیروں میں جاں بلب ہے، روس اور چین کے مسلمان دم توڑ چکے ہیں — اور پورا عالم اسلام امریکہ، روس، فرانس اور چین کے استعماری مقاصد کا آلہ کار بنا ہوا ہے۔

امت مسلمہ کی نئی نسل مغربی الحاد اور اشتراکی دہریت کی بھینٹ چڑھ رہی ہے — اور ہم اسلامیان عالم یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی نہ تو اسلام کی جانب لوٹ رہے ہیں، نہ اپنے مالک وآقا کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اور نہ ہی ان ہولناک مصائب و حوادث میں مبتلا ہونے کے باوجود ہم اسلام کی بنیاد پر متحد ہونے کے راستے پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ تقریباً تمام مسلم ممالک میں ہمارے ہاں مسلسل بارہویں سرپٹوا، کو عام کرنے کا طرز عمل اختیار کیا جا رہا ہے۔ اور ہم بدستور اپنے سے مفادات پر ملی وجود تک کو بھینٹ چڑھانے پر آمادہ رہتے ہیں۔

ہم پاکستانی مسلمان بائیس برس کی خود مختاری کے باوجود نہ تو کافرانہ قوانین کو خیرباد کر سکے نہ ہم نے اسلامی قوانین کو اپنے ملک میں نافذ کیا، نہ اسلامی زندگی کی جانب متوجہ ہوئے۔ اور نہ ہی ہم بارہ کروڑ مسلمان سندھی۔ پنجابی سرحدی، بلوچستانی اور بنگالی کے امتیازات سے بلند ہو کر امت مسلمہ کی حیثیت سے سوچنے پر آمادہ ہوئے۔ بلکہ ہوا یہ کہ ہماری تعلیم گاہوں میں اسلامی نظام تعلیم نہ ہونے کے باعث، فوجی افکار اور اشتراکی الحاد نے رواج پائی اور قوم کے نونہالوں کی اکثریت کو دین سے بیزار اور مغربیت واشتراکیت کے الحاد کا مدرج بنا دیا

بڑے ہوٹلوں میں جنسی وادی کی پھیلانے والی افعال —

اس سب کچھ سے ترکیب پانے والے ماحول میں — عید، جو بلاشبہ اہل ایمان کے لئے نوید مغفرت ہے اور مغفرت وہ عظیم تر نعمت ہے جس پر جتنی مسرت ہو کم ہے — مگر اس گرد وپیش اور ان مسائل سے دوچار ہونے والا مسلمان، عید کی مسرت سے کس حد تک بہرہ ور ہو سکتا ہے؟

اس سوال کا جو جواب ہوگا، وہی ہمارے اس اداریہ کا مضمون ہے۔ سوچیئے اور اگر ہو سکے تو ان سطور کے راقم کو اپنی روئے۔ حالت اور قلبی وذہنی کیفیت سے بھی مطلع فرمائیے۔ شاید آپ کی مسرت اور اس کی پژمردگی کا مداوا ہو سکے۔

(المنبر ۱۲ دسمبر ۱۹۶۹ء)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

باوجود بار بار اعلان کے ابھی تک متعدد مجالس نے سال رواں ۱۳۴۸ ہش ۶۹-۷۰ء کے لئے اپنے مخصوصہ بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے قائدین صاحبان کو چاہیئے کہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں اگر بجٹ نہیں بھجوایا گیا تو جلد ارسال کریں بعض مجالس نے خدام کا بجٹ بھجوا دیا ہے لیکن اطفال کا نہیں بھجوایا۔ وہ اطفال کا بجٹ جلد ارسال کریں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے داہنے حصہ جسم پر ۲۳-۶ کو فالج کا حملہ ہوا تھا۔ ڈاکٹری علاج اور دیگر قسم کے علاجوں سے اور احباب جماعت کی دعاؤں سے بفضل ایزدی کافی آرام ہے گو چل پھر لیتا ہوں لیکن داہنے ہاتھ سے لکھنے کی طاقت زائل ہو چکی ہے۔ احباب جماعت صحابہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ..... اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ میرے لئے خاص طور پر دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ مجھے صحت کلی عطا کرے نیز کچھ خانگی پریشانیاں ہیں ان سے نجات دیوے۔ آمین۔ (ملک عنایت اللہ سکرٹری امور عامہ جہلم)

۲۔ میرا لڑکا عزیز محمد ذکریا فاروقی بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے اور اس کے دادا منشی محمد صادق فاروقی صاحب ربوہ میں بیمار ہیں۔ انکی صحت کے لئے بھی دعا فرماویں۔

محمد عباس فاروقی بہاولنگر

۳۔ جماعت بھدرک کے پہلے احمدی شیخ عبداللہ صاحب مرحوم کے صاحبزادے منشی شیخ شمس الدین صاحب مخلص اور دیندار احمدی ہیں طرح طرح کی مشکلات میں مبتلا ہیں اور اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کی شفایابی اور مشکلات کے دور ہونے اور رزق کی کشائش اور ان کی اولاد کے صالح اور دیندار ہونے کے لئے دعا فرمائیں

(ہارون رشید بھدرک)

۴۔ محترم ابراہیم صاحب چند دنوں سے سینے میں درد اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(داؤد احمد طاہر حلقہ گنج منٹگمری)

تاریخ احمدیت کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے جملہ حصص طلب فرمائیں۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۸۰۷

میں عابدہ سلطانہ زوجہ عطاء الرحیم صاحب حامد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر خاوند ۵۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی (تولے ماشے) مالیتی ۱۸۹۳/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتا:۔ عابدہ سلطانہ بی اے ربوہ
گواہ شد:۔ ابو العطا جالندھری ربوہ ۲۶/۹/۶۹
گواہ شد:۔ عطاء الرحیم حامد معرفت الفرقان ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۸۰۸

میں امۃ القدوس فرحت بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب قوم جٹ ڈھینڈسے پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتا:۔ امۃ القدوس فرحت
گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج۔
گواہ شد:۔ محمد رفیق ملک صدر محلہ دارالصدر غربی الف ربوہ

مسل نمبر ۱۹۸۰۹

میں امۃ الودود بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب قوم جٹ ڈھینڈ سے پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتا:۔ امۃ الودود ۱۲/۱۳ دارالصدر غربی الف ربوہ
گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ
گواہ شد:۔ محمد سلطان اکبر ایم اے برادر موصیہ

مسل نمبر ۱۹۸۱۰

میں ذکیہ فہیم بنت چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم گوجر پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتا:۔ ذکیہ فہیم بنت چوہدری اللہ دتہ صاحب ساکن سماعیلہ ڈاکخانہ چنن ضلع گجرات۔
گواہ شد:۔ چوہدری اللہ دتہ نمبردار والد موصیہ۔
گواہ شد:۔ ایم اے ظفر اللہ خان سماعیلہ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۸۱۱

میں عذرا احمد بنت چوہدری نذیر احمد صاحب قوم احمدی پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت ۲۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتا:۔ عذرا احمد دارالصدر غربی ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمد رفیق ملک صدر محلہ دارالصدر غربی
گواہ شد:۔ محمد شریف خالد دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۸۱۲

میں رحمت بی بی بیوہ دین احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت دسمبر ۱۹۲۴ء ساکن چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ..... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ مکان مالیتی ۵۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی مالیتی ۱۷۵ "
۳۔ بھینس " ۵۰۰ "
۴۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتا:۔ رحمت بی بی بیوہ دین احمد چک ۹۶ گ ب ڈاکخانہ چک ۱۰۰ گ ب ضلع لائلپور۔
گواہ شد:۔ علی محمد چک ۹۶ گ ب ضلع لائل پور
گواہ شد:۔ غلام احمد ولد دین احمد صاحب

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی کارگذاری کی رپورٹ باقاعدہ مرکز کو بھجواتی رہے۔ ماہ نبوت (نومبر) ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس جلد از جلد رپورٹ تیار کر کے مرکز کو بھجوا دیں

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ
مرکزیہ

دلچسپ اور مفید طبی مجربات

از جناب حکیم محمد عاشق صاحب مشرقی پوسٹ لیکچرر

"بے بی ٹانک" جس بچہ کو بھی دی گئی خدا تعالیٰ کے فضل سے صحت ہوئی ہیں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ بچے کا وزن کر لیں اگر ایک ہفتہ کے بعد وزن نہ بڑھے تو قیمت واپس جائے گی" پیکنگ ۳/- اور ۲۵/- اصلاحیں کے لئے معقول کمیشن۔

کیو ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کرشن بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکانات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکانات لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں حسب ذیل کوائف اور پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار جلسہ سالانہ کے نام جلد از جلد بھجوا دیں۔

(۱) نام مالک دوکان (۲) دوکان پر بیٹھنے والے کا نام
(۳) دوکان کس چیز کی ہوگی۔ (۴) نرخ نامہ اشیاء

(منتظم بازار جلسہ سالانہ)

سعادت حاصل کرنے کا ایک اور موقعہ

مومن سعادت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ اطفال الاحمدیہ کے لئے سعادت دارین حاصل کرنے کا ایک نیا موقعہ یہ پیدا ہوا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان سب کو ہدایت دی ہے کہ وہ ۲۶ دسمبر سے پہلے پہلے سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کر لیں۔ اطفال احمدیہ کا فرض ہے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنے کی سعادت حاصل کریں

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد رقم کے وعدہ جات

تحریک جدید سال ۳۶/۲۶ (از جماعت احمدیہ راولپنڈی

۱۔	مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب چوہدری ٹریڈرز	۳۳۰۰ — ۰۰
۲۔	" ڈاکٹر احسان الحق صاحب	۱۲۰۰ — ۰۰
۳۔	" چوہدری منظور احمد صاحب پولان ریڈیو	۱۰۰۰ — ۰۰
۴۔	" شیخ عبدالغفور صاحب	۱۲۰۰ — ۰۰
۵۔	" بشیر الدین احمد صاحب	۱۰۰۰ — ۰۰
۶۔	" میجر شیخ مظفر علی صاحب	۱۰۰۳ — ۰۰
۷۔	" ٹھیکیدار محمد الدین صاحب	۱۲۵۰ — ۰۰
۸۔	" ملک محمد یونس خان صاحب	۱۰۰۰ — ۰۰

(وکیل المال تحریک جدید)

تشخیص بجٹ اور قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

خدام الاحمدیہ کے سال ۱۹۷۰-۶۹ء کے بجٹ تشخیص کروا کر مرکز کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست تھی۔ مگر ابھی تقریباً نصف مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ ایسی مجالس کے تمام قائدین سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اس طرف توجہ فرمائیں اور بجٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر غیر احمدی احباب

اور رشتہ داروں کے لئے یہ تین تحفے لے جائیں مکتوب سکندریہ یا چشم دید شہادت واقعہ صلیب مسیح علیہ السلام کا آنکھوں دیکھا حال جو آپ کے ایک حواری نے مفصل طور پر قلم بند کیا۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ (۲) مقدس کفن یعنی مسیح علیہ السلام کو صلیب سے زندہ اتارنے کے بعد مصالحہ لگا کر جس چادر میں لپیٹا گیا اس پر سائنسدانوں کی ریسرچ کی مکمل رپورٹ مع فوٹو مفت (۳) حضرت مسیح کشمیر میں معہ دیگر شاہکار مضامین اڑھائی سو صفحات کی نایاب کتاب قیمت اڑھائی روپیہ اعلیٰ کاغذ باتصویر

حکیم عبداللطیف شاہد و افضل برادرز گول بازار ربوہ شریف

زد جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ۱۶-۰۰

طلا اکسیر

زندگی اور حرارت کا چشمہ ۵-۰۰

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب ۵-۰۰

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی ۳۰-۰۰

گولیاں

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹/۱۲/۶۹ بوقت ۱۱½ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہونگے۔

۱۔ حسابات نفع و نقصان ۶۹-۶۸ء

۲۔ تقرر ڈائریکٹران

۳۔ تقرر آڈیٹرز۔ ۴۔ دیگر امور

(حافظ) عبدالسلام
چیئرمین کمپنی

مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب

قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ رسالہ الفرقان کی افادیت کے پیش نظر اس کی توسیع اشاعت کے بارہ فرماتے ہیں "مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے تعداد میں خود خریدنا چاہیئے۔ بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔ تا اس رسالہ کی غرض و غایت بصورت احسن پوری ہو اور اسلام کا آفتاب عالمتاب اپنی پوری شان کے ساتھ ساری دنیا کو اپنے نور سے منور کرے"

الفضل ۱۸ جولائی ۵۹ء

بدل اشتراک چھ روپے سالانہ

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

از مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب گولبازار ربوہ

"اللہ تعالےٰ نے بعض دواؤں میں عجیب اور حیرت انگیز تاثیر رکھی ہوتی ہے خاکسار کو خونی بواسیر کی شکایت تھی۔ پائلز کیور کا کورس استعمال کیا جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے مجھے مکمل طور پر شفاء ہو چکی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کبھی بواسیر کی شکایت تھی ہی نہیں"

پائلز کیور چار کیپسولز کا مکمل کورس ۱/۵۰ روپے + ۱/۰ خرچ ڈاک

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کرشن بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹرز ایجنٹ ہومیو اینڈ ڈکمپنی گولبازار ربوہ

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان پختہ محلہ دارالصدر غربی ۶۰ فٹ سڑک پر واقع ہے یہ قطعہ ایک کنال تین کمرے دو برآمدے ایک باورچی خانہ پانی میٹھا ہے ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

عبدالغنی معرفت ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

فاؤنٹین پین کیلئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

جلسہ سالانہ کی آمد اور اہلِ ربوہ کا فرض

ہفتہ صفائی ۱۶ فتح تا ۲۲ فتح ۱۳۴۸ھش

جیسا کہ احباب کو علم ہے جلسہ سالانہ بہت قریب آ رہا ہے اس موقع پر ایک لاکھ سے زائد احمدیت کے پروانے ربوہ میں جمع ہوں گے ان کی رہائش اور سکونت کا بندوبست اہلِ ربوہ نے ہی کرنا ہے۔

اس عظیم اجتماع کے پیشِ نظر اہلِ ربوہ کا فرض ہے کہ وہ میزبانی کا پورا حق ادا کرتے ہوئے اس بستی کو صاف و ستھرا اور خوبصورت بنائیں۔ گلی کوچوں۔ سڑکوں اور شاہراہوں کو صاف کریں، مہمانوں کی راہنمائی اور سہولت کے لئے عارضی طور پر سٹریٹ لائٹ کا انتظام بھی کریں تاکہ باہر سے آنے والے احباب کو اپنی اپنی قیام گاہیں اور اپنے میزبانوں کے مکانات ڈھونڈنے میں کوئی دقت محسوس نہ ہو۔

اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیرِ اہتمام ہفتہ صفائی (۱۶ دسمبر تا ۲۲ دسمبر) منایا جا رہا ہے۔ تمام زعماء کا فرض ہے کہ وہ اس پر عمل کروائیں۔ صدر صاحبان محلہ جات سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس کام کو عملی جامہ پہنانے میں خدام الاحمدیہ کا ہاتھ بٹائیں اور اپنے اپنے محلہ میں کام کی نگرانی بھی فرمائیں۔

اس سلسلہ میں جو تفصیلی پروگرام بنایا گیا ہے وہ درجِ ذیل ہے اس کی روشنی میں خدام الاحمدیہ ربوہ کو خصوصاً اور اہلِ ربوہ کو عموماً بھرپور کوشش کرنی چاہیئے تاکہ جلسہ سالانہ سے پیشتر ہی ربوہ کی صفائی کا کام مکمل ہو جائے۔

۱۔ گلیوں اور راستوں میں چھڑکاؤ کیا جائے۔
۲۔ نالیوں کی صفائی و درستی کی جائے۔
۳۔ گڑھوں کی درستی کی جائے۔
۴۔ کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں کو اٹھوایا یا دبوا دیا جائے۔
۵۔ مکانوں پر مالکوں کے ناموں کے بورڈ لگوائے جائیں۔
۶۔ گلی کوچوں میں روشنی کا انتظام کیا جائے۔
۷۔ مکانوں کی بیرونی زیبائش کی جائے۔
۸۔ کوڑے کرکٹ کے لئے گھروں کے باہر کنستر وغیرہ رکھے جائیں۔
۹۔ ہر محلہ میں ایک نوٹس بورڈ کا انتظام کیا جائے جس پر جلسہ کے ایام میں فوری اور ضروری ہدایات لکھی جا سکیں۔
۱۰۔ دیواروں پر لکھے ہوئے غیر ضروری اعلانات یا الفاظ مٹائے جائیں۔

تمام زعماء سے درخواست ہے کہ اس پر عمل کروائیں۔ اس ہفتہ کے اختتام پر معائنہ بھی کیا جائے گا اور کارکردگی کے لحاظ سے اوّل، دوم، سوم آنے والی زعامتوں کو انعام بھی دیا جائے گا۔

(حمید علی ظفر نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

مجلس طلبائے قدیم تعلیم الاسلام کالج

جیسا کہ محترم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طرف سے قبل ازیں اعلان ہو چکا ہے کالج کے طلبائے قدیم کی تنظیمِ نو کا کام میرے سپرد کیا گیا ہے۔ میں اس اعلان کے ذریعے ان تمام طلباء سے جو اس ادارہ سے فارغ التحصیل ہیں درخواست کرتا ہوں کہ اپنے مکمل کوائف سے آگاہ فرمائیں تاکہ انہیں باقاعدہ رکن بنایا جا سکے۔ توقع ہے کہ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر طلبائے قدیم کا کنونشن بھی انعقاد پذیر ہوگا۔ اس لئے میں طلبائے قدیم سے فوری توجہ کا طلبگار ہوں۔

اسی طرح جن طلباء کو پہلے رکنیت فارم بھجوائے جا چکے ہیں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ ازراہِ کرم اوّلین فرصت میں فارم پُر کر کے واپس ارسال فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ڈاکٹر) ناصر احمد پرواز ی۔ ایم۔ اے، پی ایچ۔ ڈی)
معتمد اعزازی

پاکستانی زائرین کا قافلہ قادیان روانہ ہوگیا

قادیان میں جلسہ سالانہ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ فتح ۱۳۴۸ھش مطابق ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۹ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے ۷۷ پاکستانی زائرین کا قافلہ مکرم جناب صوفی غلام محمد صاحب امیر قافلہ کی سرکردگی میں ۱۵ دسمبر کو ربوہ سے عازمِ قادیان ہوا۔ اس روز صبح ساڑھے آٹھ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر جملہ زائرین کو شرفِ مصافحہ بخشا اور پھر اجتماعی دعا کرا کے انہیں دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ قافلہ اسی روز ۵ بجے شام بارڈر کراس کر کے ہندوستانی علاقہ میں داخل ہوا۔ اگلے روز یعنی ۱۶ دسمبر کو صبح ۸ بجے قافلہ نے قادیان پہنچنا تھا امید ہے زائرین وہاں پہنچ گئے ہوں گے۔

قافلہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد ۲۱ دسمبر کی شام کو قادیان سے روانہ ہو کر ۲۲ دسمبر کو بارڈر پر پہنچے گا اور اس روز بارہ بجے دوپہر کے قریب پاکستانی علاقہ میں داخل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ جملہ زائرین قادیان اور جلسہ سالانہ کی برکات سے متمتع ہو کر بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین۔

جلسہ سالانہ پر بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالے احباب سے ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر ہر سال مختلف ممالک سے کافی تعداد میں احباب ربوہ تشریف لاتے اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ چونکہ ایسے احباب اکثر اپنے عزیزوں کے ہاں ہی قیام کرتے ہیں اس لئے ان میں سے اکثر کی تشریف آوری کا مرکز کو علم ہی نہیں ہوتا۔ امسال سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اور ان کے اسماء الفضل میں بھی شائع کرائے جائیں۔ لہٰذا بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ربوہ پہنچنے کے بعد "دفتر جلسہ سالانہ" میں اپنے اسماء اور اس ملک کا نام جہاں سے وہ تشریف لائے ہوں ضرور درج کرائیں۔ اس طرح ریکارڈ مکمل کرنے میں سہولت رہے گی۔

امید ہے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب اس امر کا خاص خیال رکھیں گے۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ربوہ میں چند باموقع قطعات قابلِ تقسیم

محلہ دارالصدر میں ریلوے سٹیشن کے سامنے اور گولبازار والی سڑک پر ریلوے کراسنگ کے نزدیک چند قطعات بذریعہ نیلام تقسیم کئے جائیں گے۔ ہر پلاٹ کا رقبہ دو کنال ہے نیلام مورخہ ۲۹/۱۲/۶۹ کو بوقت ۹ بجے صبح دفتر آبادی (احاطہ تحریکِ جدید) میں ہوگا۔

۱۔ ان قطعات کا نقشہ دفتر کمیٹی آبادی ربوہ میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔
۲۔ نیلام میں شامل ہونے کے خواہش مند ہر شخص کے لئے مورخہ ۲۸/۱۲/۶۹ تک دفتر آبادی سے اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہوگا۔
۳۔ یہ پلاٹس صرف ایک شخص یا ادارہ کے نام لئے جا سکتے ہیں کسی دوسرے شخص یا ادارہ کو بعد میں شریک کرنیکی اجازت نہیں ہوگی۔
۴۔ دفتر آبادی کے مروجہ قواعد و ہدایات کی پابندی لازمی ہوگی۔
۵۔ کسی شخص کے نام نیلامی ختم ہونے پر نیلام شدہ پلاٹ کی پوری قیمت موقع پر یکمشت لی جائے گی۔

(سیکرٹری آبادی کمیٹی۔ ربوہ)

رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵